سوال

میری ایک رضاعی بہن ہے مجھے یقین ہے کہ اس نے میری والدہ کا دودھ پیا ہے ، لیکن مجھے یہ یقین نہیں کہ میں نے اس کی ماں کا دودھ پیا ہے یا نہیں اور رضاعت کی تعداد کا بھی علم نہیں مسئلہ یہ ہے کہ : اس کی بڑی بہن جس نے میری ماں کا دودھ نہیں پیا اس کی ایک بیٹی ہے ہم نے ایک دوسرے سے شادی کا وعدہ کیا ہے ، اگر میری رضاعت ثابت ہوجائے یا ثابت نہ ہو تو کیا اس بیٹی سے میری شادی ہو سکتی ہے یا نہیں ؟

جواب

الحمد للہ

اول :

رضاعت سے حرمت اس وقت ثابت ہوتی ہے جب پانچ معلوم رضاعت (پانچ بار)ثابت ہوجائیں؛اس کی دلیل صحیح مسلم کی درج ذیل حدیث ہے :

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ :

"قرآن مجید میں جو آیات نازل ہوئی تھیں ان میں دس معلوم رضعات بھی شامل تھی جس سے حرمت ثابت ہوجاتی ہے ، پھر انہیں پانچ رضعات سے منسوخ کر دیا گیا"

صحیح مسلم حدیث نمبر (1452).

دوم :

اگر رضاعت میں شک پیدا ہوجائے یا پھر رضعات کی تعداد میں شک پیدا ہوجائے تو اس سے حرمت ثابت نہیں ہوگی

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اور جب رضاعت کے وجود یا رضعات کی تعداد میں شک پیدا ہوجائے کہ آیا اس نے تعداد مکمل کی ہے یا نہیں ؟ تو اس سے حرمت ثابت نہیں ہوگی؛ کیونکہ اصل میں عدم ہی ہے ، اس لیے شک سے اسے زائل نہیں کیا جا سکتا " انتہی

دیکھیں : المغنی ابن قدامہ (138/8).

اس بنا پر جب آپ لوگوں کو اس لڑکی جس سے شادی کرنا چاہتے ہیں کی نانی سے دودھ پینے میں شک ہے تو شک سے حرمت ثابت نہیں ہوگی ، اور اصل میں یہ لڑکی آپ کے لیے حلال ہے

لیکن اگر آپ کی رضاعت ثابت ہوجائے تو پھر اس کی ماں آپ کی رضاعی بہن بن جائیگی ، لیکن شرط یہ ہے کہ یہ رضاعت پانچ رضعات ہوں ، تو یہ آپ اور آپ کے سب بھائیوں کی بہن ہوگی ، اور اس کی سب بیٹیاں آپ کے لیے حرام ہونگی؛ کیونکہ آپ ان کے رضاعی ماموں لگیں گے

والله اعلم

اسلام سوال وجواب

96782